WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اُتۡلُ مَآ اُوۡحِیَ اِلَیۡکَ مِنَ الۡکِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ ط اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنۡہٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡکَرِ
ط وَلَذِکۡرُ اللّٰہِ اَکۡبَرُ ط وَاللّٰہُ یَعۡلَمُ مَا تَصۡنَعُوۡنَ(۴۵)وَلَا تُجَادِلُوۡۤا اَہۡلَ الۡکِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیۡ ہِیَ
اَحۡسَنُ اِلَّا الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡہُمۡ وَقُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا بِالَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡنَا وَاُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ وَاِلٰـہُنَا وَاِلٰـہُکُمۡ
وَاحِدٌ وَّنَحۡنُ لَہٗ مُسۡلِمُوۡنَ(۴۶)وَکَذٰلِکَ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکَ الۡکِتٰبَ ط فَالَّذِیۡنَ اٰتَیۡنٰہُمُ الۡکِتٰبَ
یُؤۡمِنُوۡنَ بِہٖ وَمِنۡ ہٰۤؤُلَآءِ مَنۡ یُّؤۡمِنُ بِہٖ ط وَمَا یَجۡحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الۡکٰفِرُوۡنَ(۴۷)وَمَا کُنۡتَ تَتۡلُوۡا
مِنۡ قَبۡلِہٖ مِنۡ کِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّہٗ بِیَمِیۡنِکَ اِذًا لَّارۡتَابَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ(۴۸)بَلۡ ہُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیۡ
صُدُوۡرِ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ ط وَمَا یَجۡحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوۡنَ(۴۹)وَقَالُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡہِ
اٰیٰتٌ مِّنۡ رَّبِّہٖ ط قُلۡ اِنَّمَا الۡاٰیٰتُ عِنۡدَاللّٰہِ ط وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ(۵۰)اَوَلَمۡ یَکۡفِہِمۡ اَنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا
عَلَیۡکَ الۡکِتٰبَ یُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ ط اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَرَحۡمَۃً وَّذِکۡرٰی لِقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ(۵۱)قُلۡ کَفٰی
بِاللّٰہِ بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَکُمۡ شَہِیۡدًا یَعۡلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ط وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِالۡبَاطِلِ وَکَفَرُوۡا
بِاللّٰہِ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ(۵۲)وَیَسۡتَعۡجِلُوۡنَکَ بِالۡعَذَابِ ط وَلَوۡلَاۤ اَجَلٌ مُّسَمًّی لَّجَآءَ
ہُمُ الۡعَذَابُ ط وَلَیَاۡتِیَنَّہُمۡ بَغۡتَۃً وَّہُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ(۵۳)یَسۡتَعۡجِلُوۡنَکَ بِالۡعَذَابِ ط وَاِنَّ
جَہَنَّمَ لَمُحِیۡطَۃٌۢ م بِالۡکٰفِرِیۡنَ(۵۴)یَوۡمَ یَغۡشٰہُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ فَوۡقِہِمۡ وَمِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِہِمۡ
وَیَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا مَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ(۵۵)

اکیسواں پارہ: اُتۡلُ مَآ اُوۡحِیَ

پڑھو جو کتاب میں سے تمہیں وحی کیا گیا اور نماز قائم کرو بے شک نماز فحاشی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے۔(ایک دن ضرور روک لے گی) اور سب سے بڑا اللہ کا ذکر ہے۔ اللہ جانتا ہے جو تم گھڑتے ہو۔(45) اہل کتاب سے نہ جھگڑو بلکہ اُن سے بہتر بات کہو۔ مگر ظالموں سے اچھے طریقے سے بات کرنے کی ضروت نہیں۔ اور کہو ہم ایمان لائے جو ہم پر نازل کیا گیا اور جو تم پر نازل کیا گیا۔ اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اُسی کے آگے سرِ تسلیم خم کرتے ہیں۔(46) ہم نے سابقہ امتوں کی طرح تم پر کتاب نازل کی۔ اور کافروں کے سوا کوئی ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتا۔(47) اِس سے پہلے نہ تم لوگ کوئی کتاب پڑھتے تھے اور نہ اپنے داہنے ہاتھ سے لکھتے تھے اگر اپنے ہاتھ سے، اپنی طاقت سے لکھتے تو حق سے نابلد لوگ ضرور شک کرتے۔(48) بلکہ وہ تو آیتیں ہیں جو علم والوں کے دلوں میں محفوظ ہیں وہ ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتے۔ ہماری آیتوں کا انکار صرف ظالم کرتے ہیں۔(49) اور انہوں نے کہا، اُس کے رَب کی طرف سے اُس پر آیتیں کیوں نہیں نازل کی گئیں۔ آپ کہو، بے شک یہ جو آیات ہیں اللہ کے پاس ہیں۔ اور میں تو صرف واضح ڈرانے والا ہوں۔(50) کیا یہ اُن کے لئے کافی نہیں کہ ہم نے آپ ﷺ پر کتاب نازل کی، جو اُن پر پڑھی جاتی ہے۔ بے شک اِس میں مومنوں کے لئے رحمت اور نصیحت ہے۔(51) آپ فرما دیں، میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ کافی ہے۔ اُسے آسمانوں اور زمین کے درمیان ہر چیز کا علم ہے۔ اور جو لوگ باطل پر ایمان لائے اور اللہ کے ساتھ کفر کیا، وہی گھاٹے میں ہیں۔(52) اور وہ تجھے جلدی عذاب لانے کا کہتے ہیں۔ اور اگر اِس کا وقت مقرر نہ ہوتا تو کب کا عذاب آ چکا ہوتا۔ اور یقیناً ہم اُن پر اچانک عذاب لائیں گے اور انہیں پتہ بھی نہ ہوگا۔(53) وہ آپ سے جلدی عذاب لانے کا کہتے ہیں اور جہنم کافروں کو گھیر رہی ہے۔(54) جس دن وہ سراپا عذاب میں ڈوب جائیں گے تو اُس وقت وہ (ایسے) کہے گا، اَب اپنے کیے کا خمیازہ بھگتو۔(55)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

يٰعِبَادِىَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِىْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّاىَ فَاعْبُدُوْنِ(۵۶)كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ. ثُمَّ
اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ(۵۷)وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِىْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ(۵۸)الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُوْنَ(۵۹)وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا. اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ(۶۰)وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ
اللّٰهُ. فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ (۶۱)اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُلَهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ
شَىْءٍ عَلِيْمٌ(۶۲)وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَابِهِ الْاَرْضَ مِنْ م بَعْدِ مَوْتِهَا
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُط قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ط بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ(۶۳)وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا
لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ط وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِىَ الْحَيَوَانُ م لَوْكَانُوْا يَعْلَمُوْنَ(۶۴)فَاِذَا رَكِبُوْا فِى
الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ. فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ
يُشْرِكُوْنَ(۶۵)لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ. وَلِيَتَمَتَّعُوْا. فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ (۶۶)اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا
جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّ يُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ط اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ
يَكْفُرُوْنَ(۶۷)وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْكَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ط اَلَيْسَ
فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ(۶۸)وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَاط وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ
الْمُحْسِنِيْنَ(۶۹)

اے میرے مومنو! میری زمین وسیع ہے میری ہی عبادت کرو۔(56) ہر شخص کو ایک دن مرنا ہے۔ پھر تم سب ہماری طرف
لوٹائے جاؤ گے۔(57) مومنوں اور نیکوکاروں کو ہم ضرور جنت کے بالا خانوں میں داخل کریں گے، جس کے نیچے نہریں
بہتی ہوں گی، وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ نیک عمل کرنے والوں کے لئے کیا خوب اجر ہے۔(58) یہ وہ لوگ ہیں جنہوں
نے صبر کیا اور اپنے رَب پر بھروسہ کیا۔(59) اور زمین کے کتنے ہی جانور ہیں جو اپنا رزق اپنے ساتھ اٹھائے نہیں
پھرتے۔ انہیں اور تمہیں اللہ ہی رزق دیتا ہے۔ وہی ہے جو سُنتا جانتا ہے۔(60) اور اگر تم انہیں پوچھو، آسمانوں اور زمین
کو کس نے پیدا کیا اور کس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا تو ضرور اُن کا جواب ہوگا، 'اللہ'۔ پھر وہ کہاں پھرے جاتے
ہیں۔(61) اللہ اپنے بندوں میں سے جس کا چاہتا ہے رزق وسیع کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے رزق تنگ کر دیتا ہے۔
بے شک اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔(62) اور اگر تم انہیں پوچھو، کس نے آسمان سے پانی برسایا، اور زمین کے مرنے کے بعد
کس نے اس پانی سے اُسے زندہ کیا؟ تو ضرور جواب دیں گے ''اللہ''۔ کہو تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، لیکن اُن کی
اکثریت نہیں سمجھتی۔(63) اور یہ دنیاوی زندگی کیا ہے؟ صرف کھیل تماشا۔ آخرت کا گھر ہی اصل زندگی ہے، کاش وہ
جانتے۔(64) جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو خلوص کے ساتھ پکارتے ہیں، اُسی کو اپنا دین مان کر۔ پھر جب اللہ
انہیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تو وہ اللہ سے شرک کرنے لگتے ہیں۔(65) تاکہ ہمارے دیئے ہوئے کا انکار کریں اور
فائدہ بھی اٹھائیں۔ پس جلد ہی انہیں معلوم ہو جائے گا۔(66) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو امن کی جگہ بنایا
اور اِس کے اردگرد کے لوگ اٹھا لیے جاتے ہیں۔ کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔(67)
اور اُس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ بہتان باندھا یا اُس نے حق کو جھٹلایا، جب حق اُس کے پاس آیا۔ کیا
کافروں کا ٹھکانہ جہنم نہیں؟(68) اور جنہوں نے ہماری راہ میں جدوجہد کی، ہم انہیں ضرور اپنی راہوں میں آنے کی
ہدایت دیں گے اور اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(69)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

۳۰ سورة الروم مکی سورة ... کل آیات. ۶۰

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓ(۱)غُلِبَتِ الرُّوۡمُ(۲)فِیۡۤ اَدۡنَی الۡاَرۡضِ وَہُمۡ مِنۡ م بَعۡدِ غَلَبِہِمۡ سَیَغۡلِبُوۡنَ(۳)فِیۡ بِضۡعِ
سِنِیۡنَ ط لِلّٰہِ الۡاَمۡرُ مِنۡ قَبۡلُ وَمِنۡ م بَعۡدُ ط وَیَوۡمَئِذٍ یَّفۡرَحُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ(۴)بِنَصۡرِ اللّٰہِ ط یَنۡصُرُ
مَنۡ یَّشَآءُ ط وَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ(۵)وَعۡدَاللّٰہِ ط لَایُخۡلِفُ اللّٰہُ وَعۡدَہٗ وَلٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا
یَعۡلَمُوۡنَ(۶)یَعۡلَمُوۡنَ ظَاہِرًامِّنَ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَاوَہُمۡ عَنِ الۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ غٰفِلُوۡنَ(۷)اَوَلَمۡ یَتَفَکَّرُوۡا
فِیۡ اَنۡفُسِہِمۡ مَا خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَیۡنَہُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّی ط وَاِنَّ
کَثِیۡرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآیِٔ رَبِّہِمۡ لَکٰفِرُوۡنَ(۸)اَوَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَیَنۡظُرُوۡا کَیۡفَ کَانَ
عَاقِبَۃُ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ط کَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡہُمۡ قُوَّۃً وَّ اَثَارُوا الۡاَرۡضَ وَعَمَرُوۡہَا اَکۡثَرَ مِمَّا
عَمَرُوۡہَاوَجَآءَتۡہُمۡ رُسُلُہُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ ط فَمَاکَانَ اللّٰہُ لِیَظۡلِمَہُمۡ وَلٰکِنۡ کَانُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ
یَظۡلِمُوۡنَ(۹)ثُمَّ کَانَ عَاقِبَۃَ الَّذِیۡنَ اَسَآءُ وا السُّوۡٓ اٰۤی اَنۡ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَکَانُوۡا بِہَا
یَسۡتَہۡزِءُ وۡنَ(۱۰)اَللّٰہُ یَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُہٗ ثُمَّ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ(۱۱)وَیَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَۃُ
یُبۡلِسُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ(۱۲)وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہُمۡ مِّنۡ شُرَکَآئِہِمۡ شُفَعٰٓؤُا وَکَانُوۡا بِشُرَکَآئِہِمۡ
کٰفِرِیۡنَ(۱۳)وَیَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَۃُ یَوۡمَئِذٍ یَّتَفَرَّقُوۡنَ(۱۴)فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فَہُمۡ فِیۡ رَوۡضَۃٍ یُّحۡبَرُوۡنَ(۱۵)وَاَمَّا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَکَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَلِقَآیِٔ الۡاٰخِرَۃِ فَاُولٰٓئِکَ
فِی الۡعَذَابِ مُحۡضَرُوۡنَ(۱۶)فَسُبۡحٰنَ اللّٰہِ حِیۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَحِیۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ(۱۷)وَلَہُ الۡحَمۡدُ
فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَعَشِیًّا وَّ حِیۡنَ تُظۡہِرُوۡنَ(۱۷)یُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَیُخۡرِجُ
الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ وَیُحۡیِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِہَا ط وَکَذٰلِکَ تُخۡرَجُوۡنَ(۱۹)

سورہ: الروم 30

(شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اورنہایت رحم کرنے والا ہے)

ال م (1) رومی مغلوب ہو گئے۔(2) قریب کی سرزمین میں، اور مغلوب ہونے کے بعد عنقریب وہ غالب آ جائیں
گے۔(3) چند ہی سالوں میں، پہلے بھی اللہ ہی کا حکم تھا اور بعد میں بھی اللہ ہی کا حکم ہوگا۔ اور اس دن اللہ مومنوں کو خوش
کر دے گا۔(4) اللہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے، اور وہی غالب مہربان ہے۔(5) یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ وعدہ خلافی نہیں
کرتا۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔(6) وہ دنیاوی زندگی کے ظاہر کو جانتے ہیں اور آخرت کو بھولے ہوئے ہیں۔(7) وہ
اپنے دلوں میں کیوں نہیں سوچتے، کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین اور اُن دونوں کے درمیان جو کچھ پیدا کیا حق اور سچ کے
ساتھ پیدا کیا، اور ایک مقررہ وقت تک کے لئے پیدا کیا۔ اور اکثر لوگ اپنے رَب سے ملاقات کے بارے میں ضرور انکار
کرتے ہیں۔(8) کیا انہوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ اُن سے قبل کے لوگوں کا کیا انجام ہوا جو طاقت
اور زراعت میں اُن سے آگے تھے اور انہوں نے زمین کی آبادکاری میں بھی زیادہ سبقت حاصل کی تھی۔ اور اُن کے پاس
اُن کے رسول روشن آیات لے کر آئے۔ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ اُن پر ظلم کرے لیکن وہ خود پر ظلم کرتے تھے۔(9) پھر
بدکاروں کا انجام بُرا ہوا، کیونکہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور وہ اُن آیتوں کا مذاق اڑاتے تھے۔(10) اللہ ہی ہے
جس نے تخلیق کی ابتدا کی پھر وہ تخلیق کے اِس عمل کو دھرائے گا۔ پھر اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔(11) جب قیامت
کی گھڑی آئے گی مجرم بُجھ کر رہ جائیں گے۔(12) شریک اُن کا شفاعت سے گُریزاں، اور وہ اپنے شریکوں کی عبادت
سے انکاری ہوں گے۔(13) اور قیامت کے دن وہ الگ الگ ہو جائیں گے۔(14) مومن اور نیکوکار باغ (جنت) میں
ہونگے جن کی آؤ بھگت کی جا رہی ہوگی۔(15) جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کی ملاقات کو جھوٹ جانا
وہی لوگ عذاب میں گرفتار کیے جائیں گے۔(16) پس شام کرو تو سبحان اللہ سے اور صبح کرو تو سبحان اللہ سے۔(17) اور
آسمانوں اور زمین میں عشاء کے وقت میں اور جب تمہاری ظہر کی جائے اللہ کی حمد ہو۔(18) وہ مردہ سے زندہ نکالتا ہے
اور زندہ سے مردہ نکالتا ہے اور زمین کے مردہ ہو جانے کے بعد اُسے زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔(19)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَاۤ اَنۡتُمۡ بَشَرٌ تَنۡتَشِرُوۡنَ(۲۰)وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ خَلَقَ لَكُمۡ مِّنۡ
اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا لِّتَسۡكُنُوۡۤا اِلَيۡهَا وَجَعَلَ بَيۡنَكُمۡ مَّوَدَّةً وَّرَحۡمَةً ط اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ
يَّتَفَكَّرُوۡنَ(۲۱)وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافُ اَلۡسِنَتِكُمۡ وَاَلۡوَانِكُمۡ ط اِنَّ فِىۡ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلۡعٰلِمِيۡنَ(۲۲)وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمۡ بِالَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَابۡتِغَآؤُكُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ط اِنَّ فِىۡ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ(۲۳)وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ يُرِيۡكُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً فَيُحۡىٖ بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ط اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ(۲۴)وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ
تَقُوۡمَ السَّمَآءُ وَالۡاَرۡضُ بِاَمۡرِهٖ ط ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمۡ دَعۡوَةً مِّنَ الۡاَرۡضِ اِذَاۤ اَنۡتُمۡ
تَخۡرُجُوۡنَ(۲۵)وَلَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ط كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ(۲۶)وَهُوَ الَّذِىۡ يَبۡدَؤُا
الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ وَهُوَ اَهۡوَنُ عَلَيۡهِ ط وَلَهُ الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰى فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ط وَهُوَ
الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ(۲۷)ضَرَبَ لَكُمۡ مَّثَلًا مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ ط هَلۡ لَّكُمۡ مِّنۡ مَّا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ مِّنۡ
شُرَكَآءَ فِىۡ مَارَزَقۡنٰكُمۡ فَاَنۡتُمۡ فِيۡهِ سَوَآءٌ تَخَافُوۡنَهُمۡ كَخِيۡفَتِكُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ ط كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ
الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ(۲۸)بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ. فَمَنۡ يَّهۡدِىۡ مَنۡ اَضَلَّ
اللّٰهُ. وَمَالَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ(۲۹)

اوراس کی آیتوں میں سے آیت یہ ہے کہ اُس نے تمہیں مٹی سے تخلیق کیا۔ پھر تم منتشر بشر ہو جاؤ گے۔(20)اور یہ اُس کی
آیتوں میں سے ایک آیت ہے کہ اُس نے تمہارے لئے تم میں سے ہی مونث و مذکر پیدا کئے (جوڑے پیدا کئے) تا کہ تم
اُن سے سکون پاؤ اور تمہارے درمیان محبت و مہربانی پیدا کی۔ بے شک اِن آیتوں میں سوچنے والوں کے لئے نشانیاں
ہیں۔(21)اور اُس کی آیتوں میں سے ایک آیت یہ ہے کہ اُس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہاری زبانوں کے
اختلاف اور تمہارے رنگوں کے اختلاف میں بھی نشانی ہے۔ بے شک اِس آیت میں عالموں کے لئے نشانیاں
ہیں۔(22)اور اُس کی آیتوں میں ایک آیت رات کو تمہارا سونا اور دن کو اُس کے فضل کی تلاش کرنا ہے۔ بے شک اِن
آیتوں میں سُننے والی قوم کے لئے نشانیاں ہیں۔(23) اور اُس کی آیتوں میں سے ایک آیت تمہیں اُس کا برق
دکھا کر ڈرانا اور امید دلانا ہے اور اُس کا آسمان سے پانی نازل کرنا اور اس پانی سے زمین کو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرنا
ہے۔ بے شک اِن آیات میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔(24)اور اِس کی آیتوں کا ایک مظہر آسمانوں اور زمین
کا اُس کے حکم سے قائم رہنا ہے۔ پھر جب وہ تمہیں زمین سے آواز دے کر بُلائے گا تو اُسی وقت تم نکل آؤ گے۔(25)
اور آسمانوں اور زمین میں ہر ذی روح اُسی کا فرماں بردار ہو کر کھڑا ہے۔(26)اور وہی ہے جس نے تخلیق کی ابتدا کی پھر
وہ اِس عمل کو دوبارہ دہرائے گا اور یہ اُس کے لئے آسان ہے اور آسمانوں اور زمین میں اُسی کی شان، بلند ترین ہے اور وہی
غالب حکمت والا ہے۔(27) اُس نے تمہارے لئے تم میں سے ایک مثال بیان کی ہے۔ تمہیں ہمارے دیئے ہوئے رزق
کا مالک بنایا گیا کیا اُس میں تم اپنے غلاموں، نوکروں کو برابر کے شریک، حصہ دار بناتے ہو۔ بلکہ تم اُن سے ایسے ڈرتے ہو
جیسے تم اپنوں سے ڈرتے ہو۔ اسی طرح ہم اپنی آیتیں سوچنے، غور کرنے والوں کے لئے کھول کر بیان کرتے ہیں۔(28)
بلکہ ظالموں نے بغیر جانے اپنی خواہشات کی پیروی کی۔ پس جسے اللہ گمراہ کرے اُسے کون ہدایت دے سکتا ہے اور اُن کے
لئے کوئی مددگار نہ ہوگا۔(29)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَاَقِمْ وَجْهَکَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ط فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا ط لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ
ط ذٰلِکَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ(۳۰)مُنِیْبِیْنَ اِلَیْهِ وَاتَّقُوْهُ
وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَاتَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ(۳۱)مِنَ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَکَانُوْا شِیَعًا ط
کُلُّ حِزْبٍ م بِمَالَدَیْهِمْ فَرِحُوْنَ(۳۲)وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِیْبِیْنَ اِلَیْهِ ثُمَّ اِذَآ
اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ یُشْرِکُوْنَ(۳۳)لِیَکْفُرُوْا بِمَآ اٰتَیْنٰهُمْ ط فَتَمَتَّعُوْا
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ(۳۴)اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَیْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ یَتَکَلَّمُ بِمَا کَانُوْا بِهٖ یُشْرِکُوْنَ(۳۵)وَاِذَآ
اَذَقْنَاالنَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ط وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌم بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ اِذَا هُمْ
یَقْنَطُوْنَ(۳۶)اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ
لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ(۳۷)فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ وَالْمِسْکِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ ط ذٰلِکَ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ
یُرِیْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ(۳۸)وَمَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّیَرْبُوَاْ فِیْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ
فَلَایَرْبُوْا عِنْدَاللّٰهِ وَمَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ زَکٰوۃٍ تُرِیْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ(۳۹)اَللّٰهُ
الَّذِیْ خَلَقَکُمْ ثُمَّ رَزَقَکُمْ ثُمَّ یُمِیْتُکُمْ ثُمَّ یُحْیِیْکُمْ هَلْ مِنْ شُرَکَآئِکُمْ مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِکُمْ مِّنْ
شَیْءٍ ط سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ(۴۰)ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا کَسَبَتْ
اَیْدِی النَّاسِ لِیُذِیْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِیْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ(۴۱)قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ
فَانْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلُ ط کَانَ اَکْثَرُهُمْ مُّشْرِکِیْنَ(۴۲)فَاَقِمْ وَجْهَکَ
لِلدِّیْنِ الْقَیِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّامَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ یَوْمَئِذٍ یَّصَّدَّعُوْنَ(۴۳)

پس اپنا چہرہ دین حنیف کے لئے سیدھا رکھو۔ اللہ نے لوگوں کو اپنی فطرت پر پیدا کیا۔ اللہ کی خلق میں تبدیلی نہیں۔ یہی دین
قائم رہنے والا ہے۔ لیکن لوگوں کی اکثریت نہیں جانتی۔(30) سب اُسی کی طرف رجوع کرو، اُسی سے ڈرو، نماز قائم کرو
اور شرک نہ کرو۔(31) لوگوں نے اپنا دین ٹکڑے ٹکڑے کرلیا اور جو اُن کے ہاتھ لگا اُسی پر خوش ہو رہے۔(32) اور جب
انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رَب کو پکارنے لگتے ہیں اُسی کی طرف رجوع کرنے والے ہوکر۔ پھر جب وہ اپنی
جناب سے انہیں رحمت کا ذائقہ چکھا دیتا ہے تو کچھ لوگ اپنے رَب سے شرک کرنے لگتے ہیں۔(33) تاکہ ہماری عطا
سے انکار کریں۔ پس ہمارے دیئے ہوئے سے فائدہ اٹھالو۔ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہوجائے گا۔(34) کیا ہم نے اُن پر
کوئی دلیل کوئی سند اتاری جس پر وہ شرک کرتے ہیں۔(35) اور جب ہم رحمت کا ذائقہ چکھاتے ہیں تو وہ خوش ہوتے
ہیں۔ اور اگر انہیں کوئی برائی پہنچے، اُن کے اپنے ہاتھ سے آگے بھیجے ہوئے کی وجہ سے، تو وہ مایوس ہوجاتے ہیں۔(36)
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس کا چاہتا ہے رزق وسیع کردیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے رزق تنگ کردیتا ہے۔ بے شک
اِن آیتوں میں مومنوں کے لئے نشانیاں ہیں۔(37) پس قرابت داروں، مسکینوں اور مسافروں کو اُن کا حق دو۔ یہ اُن
لوگوں کے لئے بہتر ہے جو اللہ کا چہرہ دیکھنے کے متمنی ہیں اور یہی لوگ ہیں جو فلاح یافتہ ہیں۔(38) اور تم لوگوں کے مالوں
میں اضافہ کیلئے جو رِبا (سود) دیتے ہو اس سے تمہارے اللہ کے نزدیک مالوں میں اضافہ نہیں ہوتا۔ لیکن اللہ کے لئے جو
زکوٰۃ دیتے ہو، اسی سے تمہارے مالوں میں اضافہ ہوتا ہے۔(39) اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، تمہیں رزق دیا، پھر
وہ تمہیں موت دے گا۔ پھر مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرے گا۔ کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے کوئی یہ کام کرتا
ہے۔ اُس کی ذات اُن سے پاک و اعلیٰ ہے جنہیں وہ اُس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔(40) لوگوں نے اپنے ہاتھ سے بحر و بُر
میں جو فساد بپا کیا تھا وہ ظاہر ہوگیا، تاکہ وہ بعضوں کو اُن کے کئے کا مزہ چکھائے، شاید وہ لوٹ آئیں۔(41) کہو، زمین
میں چل پھر کر دیکھ لو کہ تم سے قبل لوگوں کا کیا انجام ہوا۔ اُن کی اکثریت مشرک تھی۔(42) پس اپنا چہرہ قائم رہنے والے
دین کی طرف سیدھا رکھو، اِس سے قبل کہ وہ دن آجائے جو اُس اللہ کی طرف سے ٹالا نہیں جائے گا۔ اُس دن وہ (مشرک
اور مواحد) الگ الگ ہوجائیں گے۔(43)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ(۴۴)لِيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ(۴۵)وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ
مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِىَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ(۴۶)وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ
الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ط وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ(۴۷)اَللّٰهُ الَّذِىْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ
سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِى السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ فَاِذَآ
اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَاهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ(۴۸)وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ
مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ(۴۹)فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط اِنَّ
ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ(۵۰)وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا
لَّظَلُّوْا مِنْ م بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ(۵۱)فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا
وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ(۵۲)وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ط اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ
مُّسْلِمُوْنَ(۵۳)اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ م بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ م
بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ط يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ(۵۴)وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ
الْمُجْرِمُوْنَ مَالَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ط كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ(۵۵)وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا
تَعْلَمُوْنَ(۵۶)فَيَوْمَئِذٍ لَّايَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ(۵۷)وَلَقَدْ ضَرَبْنَا
لِلنَّاسِ فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ط وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
مُبْطِلُوْنَ(۵۸)

جس نے کفر کیا اُس کا کفر اُسی کی ذات پر ہوگا۔ اور جس نے صالح کام کیا تو وہ اپنی ہی جان کے لئے آرام گاہ کا راستہ ہموار
کر رہا ہوگا۔(44) تاکہ اللہ ایماندار اور نیکو کار کو اپنے فضل سے جزا دے۔ بے شک اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔(45)
اور یہ اُس کی آیتوں میں سے ہے کہ وہ خوشی کی نوید سناتی ہوئی ہوائیں بھیجتا ہے تاکہ وہ تم پر اپنی رحمت کرے۔ تاکہ وہ اپنے
حکم سے کشتی چلائے، تاکہ تم اُس کے فضل کی تلاش کرو اور تاکہ تم شکرگزاری کرو۔(46) اور ہم نے آپ سے قبل بھی
رسولوں کو اُن کی قوموں کی طرف بھیجا۔ پھر جب وہ اُن کے پاس روشن دلیلیں لے کر آئے (تو انہوں نے انکار کیا) اور ہم
نے مجرموں سے انتقام لیا۔ اور ہم پر مومنوں کی مدد کرنا حق ہو گیا تھا۔(47) اللہ ہی ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے، پھر ہوائیں
بادلوں کو اٹھاتی ہیں۔ پھر وہ جیسے چاہتا ہے انہیں آسمان میں پھیلا دیتا ہے۔ پھر اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے۔ پھر آپ
دیکھتے ہیں کہ اِس کے اندر سے بارش برستی ہے (اس میں برف کے اولے بھی ہیں) پھر اپنے بندوں میں سے (جس پر
چاہتا ہے ژالہ باری کرتا ہے) جس پر چاہتا ہے بارش برساتا ہے تو وہ اُسی وقت خوش ہو جاتے ہیں۔(48) اور اُن پر بارش
برسنے سے پہلے وہ مایوس ہو رہے تھے۔(49) اور اللہ کی رحمت کے آثار دیکھو کہ زمین کے مرنے کے بعد اللہ زمین کو کیسے
زندہ کرتا ہے؟ بے شک وہی ہے جو مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔(50) اور اگر ہم اُن پر
ایسی ہوا بھیجتے جس سے اُن کی فصلیں زرد پڑ جاتیں اس کے بعد بھی وہ بھٹکے ہوئے انکار کرنے والے ہی رہتے۔(51)
بے شک آپ مُردوں، بہروں کو اپنی پکار سنا نہیں سکتے جبکہ وہ منہ موڑ کر چل دیں۔(52) اور نہ تم اندھوں کو اُن کے
اندھیروں سے نکال کر نور ہدایت دینے والے ہو تم تو صرف اُسے سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لایا ہو اور وہ مسلمان
ہو۔(53) اللہ ہی ہے جس نے تمہیں کمزور پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت بخشی پھر طاقت ور بنانے کے بعد تجھے کمزور
اور بوڑھا کیا۔ وہ جیسا چاہتا ہے تخلیق کرتا ہے۔ اور وہی جاننے والا قدرت والا ہے۔(54) جس دن قیامت کی گھڑی قائم
ہوگی تو مجرم قسمیں کھائیں گے کہ وہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے۔ اسی طرح وہ دھوکہ کھاتے رہے۔(55) اور
جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا کہنے لگے بے شک اللہ کی کتاب میں تم روز قیامت تک رہے۔ پس یہی ہے جی اٹھنے کا
دن۔ لیکن تم جانتے نہ تھے۔(56) اِس دن ظالموں کی معذرتیں بھی اُن کو فائدہ نہ دیں گی اور نہ اُن کی توبہ قبول کی جائے
گی۔(57) بے شک ہم نے قرآن میں لوگوں کے لئے ہر طرح کی مثال دی ہے۔ اور اگر آپ اُن کے پاس کوئی آیت
لے آؤ تو کافر ضرور کہیں گے کہ آپ محض جھوٹے ہو۔(58)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ(۵۹)فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَاللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا
يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ(۶۰)

۳۱ سورة لقمٰن مكى سورة ... كل آيات ۳۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ(۱)تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ(۲)هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ(۳)الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ
الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ(۴)اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ(۵)وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِىْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ(۶)وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى
مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِىْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا. فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ(۷)اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ(۸)خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط وَعْدَاللّٰهِ حَقًّا ط وَهُوَالْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ(۹)خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَبِكُمْ
وَبَثَّ فِيْهَامِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ط وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ
كَرِيْمٍ(۱۰)هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِىْ مَا ذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ط بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِىْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ(۱۱)وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ط وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ.
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ(۱۲)وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَىَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ
ط اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ(۱۳)وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ. حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ
وَّفِصٰلُهٗ فِىْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْلِىْ وَلِوَالِدَيْكَ ط اِلَىَّ الْمَصِيْرُ(۱۴)

اِسی طرح اللہ بے یقینوں کے دلوں پر مہر ثبت کر دیتا ہے۔(59) پھر صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے اور بے یقین آپ
کو ہلکا نہ کر دیں۔(60)

(31)......سُوْرَةُ لُقْمٰن

(شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے)

الٓمّٓ (1) یہ کتاب الحکیم کی آیات ہیں۔(2) جو نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہیں۔(3) ایسے نیکوکار جو نماز قائم کرتے
ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔(4) یہی لوگ ہیں جو اپنے رب کی مہربانی سے ہدایت پر ہیں اور
یہی لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں۔(5) اور جنہوں نے کھیل کی بات خریدی تاکہ بغیر جانے لوگوں کو اللہ کی راہ سے
گمراہ کریں اور اللہ کی بات کا مذاق اڑائیں، تو یہی لوگ ہیں جن کے لئے ذلت والا عذاب ہے۔(6) اور جب اُن پر
ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں کہ جیسے انہوں نے سُنی ہی نہ ہوں، کہ جیسے اُن کے
کانوں میں گرانی ہو۔ اُنہیں دردناک عذاب کی وعید سنا دو۔(7) بے شک مومنوں اور نیکوکاروں کے لئے جنت النعیم ہے
(نعمت والے باغ ہیں)۔(8) وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ حق ہے۔ (سچا ہے) اور وہ غالب حکمت والا
ہے۔(9) اُس نے آسمان کو بغیر ستون کے بنایا، جو تم دیکھتے ہو۔ اور اُس نے زمین میں پہاڑ ڈال دیئے تاکہ زمین تمہیں
لے کر ایک طرف کو نہ جھک جائے۔ اور زمین میں سب جانور پھیلا دیئے۔ اور آسمان سے پانی برسایا۔ پھر ہم نے اُس پانی
سے زمین میں نباتات کے خوبصورت جوڑے اُگائے۔(10) یہ اللہ کی خلقت ہے (تخلیق ہے) بلکہ ظالم کھلی گمراہی میں
ہیں۔(11) اور ہم نے لقمان کو دانائی عطا کی کہ اللہ کا شکر ادا کر۔ اور جو کوئی بھی شکر یا ناشکری کرتا ہے، اپنی ذات کے نفع
نقصان کے لیے کرتا ہے۔ اللہ بے نیاز اور لائق حمد ہے۔(12) اور جب لقمان نے اپنے بیٹے سے نصیحت کرتے ہوئے
کہا، اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا۔ بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔(13) اور ہم نے انسان کو
اُس کے والدین کے بارے میں وصیت کی۔ اُس کی والدہ نے کمزوری پر کمزوری کے باوجود اُسے اپنے پیٹ میں اٹھائے
رکھا۔ اور دو سال تک اُسے اپنا دودھ پلایا۔ میرا شکر کرو اور اپنے والدین کا شکر کرو۔ میری طرف ہی تمہارا آخری ٹھکانہ
ہے۔(14)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِىْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ . فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِى
الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَىَّ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ(۱۵)يٰبُنَىَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِىْ صَخْرَةٍ اَوْ فِى السَّمٰوٰتِ
اَوْ فِى الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ(۱۶)يٰبُنَىَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ
وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ط اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ(۱۷)وَلَا تُصَعِّرْ
خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ
فَخُوْرٍ(۱۸)وَاقْصِدْ فِىْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ط اِنَّ اَنْكَرَالْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ
الْحَمِيْرِ(۱۹)اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَلَكُمْ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ
نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ط وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّ لَا كِتٰبٍ
مُّنِيْرٍ(۲۰)وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَ نَا ط
اَوَلَوْكَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ(۲۱)وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ
مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ط وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ(۲۲)وَمَنْ كَفَرَ فَلَا
يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ط اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ط اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ(۲۳)نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ(۲۴)وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ط قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ط بَلْ اَكْثَرُ هُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ(۲۵)لِلّٰهِ مَا
فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ(۲۶)وَلَوْ اَنَّ مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ
اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ م بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ(۲۷)

اور اگر والدین شرک کا حکم دیں تو بے علمی میں ان کی اطاعت نہ کر۔ اُن سے حسنِ سلوک کر۔ اور میرے اطاعت
گزاروں کی اطاعت کر۔ پھر میری طرف ہی تمہیں لوٹ کر آنا ہے۔ میں تمہیں جتلاؤں گا جو تم کرتے تھے۔(15)
اے میرے بیٹے اس میں شک نہیں کہ برائی رائی کے دانے کے برابر بھی ہو، اور وہ کسی سخت پتھر کے اندر بند ہو یا
آسمانوں اور زمین میں چھپی ہوئی ہو تو بھی اللہ اُسے نکال لائے گا، بے شک اللہ لطیف اور خبیر ہے۔(16) اے
میرے بیٹے! نماز قائم کر، نیکی کا حکم کر، برائی سے منع کر اور تکلیف پر صبر کر، بے شک یہ ایک بڑے عزم کا کام
ہے۔(17) اور لوگوں پر منہ نہ پُھلا اور زمین پر اکڑ کر نہ چل، بے شک اللہ کسی شیخی خور، پھنے خان کو پسند نہیں
کرتا۔(18) اور اپنی رفتار کو دھیما اور اپنی آواز کو پست رکھ، بے شک سب سے بھدی آواز گدھے کی ہوتی
ہے۔(19) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لئے آسمانوں اور زمین کی ہر شے مسخر کر دی اور تم پر ظاہراً اور
خفیہ نعمتیں فراوانی سے نچھاور کیں۔ کچھ لوگ بغیر علم، بغیر ہدایت اور بغیر روشن کتاب اللہ سے جھگڑتے ہیں۔(20)
اور جب انہیں کہا جاتا ہے، اللہ کے نازلہ کی پیروی کرو تو کہتے ہیں، ہم تو اپنے باپ دادا کے دین کی پیروی کریں گے،
چاہے شیطان انہیں جلتی ہوئی آگ کے عذاب کی طرف لے جائے۔(21) جس نے اپنا رخ اللہ کی طرف کر لیا،
اُس نے احسان کیا اور مطبوط کڑی کو پکڑ لیا، اور تمام امور کو آخر کار اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔(22) اور جس نے کفر کیا
(نہ مانا) آپ اس کا غم نہ کریں، اُس کا ٹھکانہ ہماری طرف ہی ہو گا۔ پھر ہم اُسے اُس کے کرتوت جتلائیں گے
جو اس نے کیئے ہوں گے۔ بے شک اللہ دلوں میں چھپی ہوئی باتیں جانتا ہے۔(23) ہم انہیں تھوڑا فائدہ دیں گے،
پھر سخت عذاب کی طرف کھینچ لیں گے۔(24) اور اگر تم انہیں پوچھو، آسمان اور زمین کس نے پیدا کیئے؟ تو وہ ضرور
کہیں گے، ''اللہ۔'' آپ کہو، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں لیکن اُن کی اکثریت نہیں جانتی۔(25) آسمانوں اور
زمین کی ہر شے اللہ ہی کے لئے ہے۔ بے شک اللہ بے نیاز اور قابل تعریف ہے۔(26) اور اگر زمین میں سارے
درخت قلمیں بن جائیں اور ساتوں سمندر سیاہی بن جائیں پھر بھی اللہ کی باتیں لکھ لکھ کر ختم نہ ہوں گی۔ بے شک اللہ
غالب اور دانا ہے۔(27)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

مَاخَلۡقُكُمۡ وَلَا بَعۡثُكُمۡ اِلَّا كَنَفۡسٍ وَّاحِدَةٍ ط اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ م بَصِيۡرٌ (۲۸) اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوۡلِجُ
الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَيُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ كُلٌّ يَّجۡرِىۡۤ اِلٰٓى اَجَلٍ
مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ (۲۹) ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ
الۡبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَالۡعَلِىُّ الۡكَبِيۡرُ (۳۰) اَلَمۡ تَرَ اَنَّ الۡفُلۡكَ تَجۡرِىۡ فِى الۡبَحۡرِ بِنِعۡمَتِ اللّٰهِ
لِيُرِيَكُمۡ مِّنۡ اٰيٰتِهٖ ط اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ (۳۱) وَاِذَا غَشِيَهُمۡ مَّوۡجٌ كَالظُّلَلِ
دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ. فَلَمَّا نَجّٰهُمۡ اِلَى الۡبَرِّ فَمِنۡهُمۡ مُّقۡتَصِدٌ ط وَمَايَجۡحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا
كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوۡرٍ (۳۲) يٰۤاَيُّهَاالنَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ وَاخۡشَوۡا يَوۡمًا لَّا يَجۡزِىۡ وَالِدٌ عَنۡ وَّلَدِهٖ وَلَا
مَوۡلُوۡدٌ هُوَ جَازٍ عَنۡ وَّالِدِهٖ شَيۡئًا ط اِنَّ وَعۡدَاللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا. وَلَا يَغُرَّنَّكُمۡ
بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ (۳۳) اِنَّ اللّٰهَ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الۡغَيۡثَ وَيَعۡلَمُ مَا فِى الۡاَرۡحَامِ ط وَمَا
تَدۡرِىۡ نَفۡسٌ مَّا ذَا تَكۡسِبُ غَدًا ط وَمَا تَدۡرِىۡ نَفۡسٌ م بِاَىِّ اَرۡضٍ تَمُوۡتُ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ
خَبِيۡرٌ (۳۴)

۳۲ سورة السجدة مكى سورة.. كل آيات .۳۰

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓمّٓ (۱) تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ (۲) اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىهُ بَلۡ هُوَ الۡحَقُّ
مِنۡ رَّبِّكَ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اَتٰهُمۡ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ لَعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ (۳)

تمہاری تخلیق اور بعدازموت تمہاری زندگی ایسے ہی ہے جیسے ایک شخص کا تخلیق کرنا اوراُسے زندہ کرنا۔ بے شک اللہ سننے والا
دیکھنے والا ہے۔(28) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اوراُس نے سورج
اور چاند مسخر کئے جو ایک مقررہ وقت کے لئے چلتے ہیں اور یہ کہ تم جو کرتے ہواُسے خبر ہے۔(29) یہ اس لئے کہ اللہ حق ہے
اور وہ اُس کے سوا جنہیں پکارتے ہیں، باطل ہیں اور یہ کہ اللہ بلند اور بڑا ہے۔(30) کیا تم نہیں دیکھتے کہ یہ جو اللہ کی نعمت
کے ساتھ دریا میں بیڑہ چلتا ہے یہ اللہ کی آیت ہے۔ بے شک اِن تمام آیات میں صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے نشانیاں
ہیں۔(31) اور جب پانی کی لہریں انہیں کالی گھٹاؤں کی طرح ڈھانپ لیتی ہیں تو وہ خالصتاً اللہ کو پکارتے ہیں۔ یہ اُن کے
لئے دین ہو جاتا ہے۔ پھر جب ہم اُنہیں بچا کر خشکی پر لے آتے ہیں تو میانہ رَو ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتے۔ ہماری
آیتوں کا انکار اللہ کے وعدہ خلاف اور ناشکرے کرتے ہیں۔(32) اے لوگو اپنے رب سے ڈرو، اوراُس دن سے ڈرو
جب باپ بیٹے کا بدلہ ہوگا نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آئے گا۔ بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے۔ تمہیں دنیاوی زندگی دھوکہ دے نہ
کوئی دھوکے باز (شیطان) دھوکہ دے کر اللہ سے دور کر دے۔(33) قیامت کی گھڑی آنے کا علم اللہ کو ہے اور وہ بارش
نازل کرتا ہے اور ماؤں کے رحم میں نر ہے یا مادہ، اُسے علم ہے۔ اور کسی کو پتہ نہیں کہ وہ کل کیا کرے گا اور کس سرزمین میں
اُس کی موت ہوگی۔ بے شک اللہ علم وخبر رکھتا ہے۔(34)

(32)......سُوۡرَةُ السَّجۡدَة

(شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے)

ال م (1)۔ اِس میں کوئی شک نہیں کہ اس کتاب کا نزول رَب العالمین کی طرف سے ہوا ہے۔(2) کیا وہ کہتے ہیں کہ یہ
اِس نے خود گھڑ لیا ہے۔ بلکہ یہ آپ کے رَب کی طرف سے حق ہے، تاکہ آپ اس سے اُس قوم کو ڈراؤ جس پر آج سے قبل
کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا گیا۔ تاکہ وہ ہدایت پالیں۔(3)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ط
مَالَکُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا شَفِیْعٍ ط اَفَلَا تَتَذَکَّرُوْنَ(۴)یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی
الْاَرْضِ ثُمَّ یَعْرُجُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ کَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ(۵)ذٰلِکَ عٰلِمُ الْغَیْبِ
وَالشَّهَادَةِ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ(۶)الَّذِیْۤ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ
طِیْنٍ(۷)ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ(۸)ثُمَّ سَوّٰهُ وَنَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَکُمُ
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ط قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ(۹)وَقَالُوْۤا ءَ اِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَ اِنَّا
لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ط بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ کٰفِرُوْنَ(۱۰)قُلْ یَتَوَفّٰکُمْ مَّلَکُ الْمَوْتِ الَّذِیْ
وُکِّلَ بِکُمْ ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ تُرْجَعُوْنَ(۱۱)وَلَوْ تَرٰۤی اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاکِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ط رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ(۱۲)وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَیْنَا کُلَّ
نَفْسٍ هُدٰهَا وَلٰکِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ(۱۳)فَذُوْقُوْا
بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِکُمْ هٰذَا اِنَّا نَسِیْنٰکُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ(۱۴)اِنَّمَا
یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ
(آیت سجده)(۱۵)تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ(۱۶)فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ. جَزَآءً م بِمَا کَانُوْا
یَعْمَلُوْنَ(۱۷)اَفَمَنْ کَانَ مُؤْمِنًا کَمَنْ کَانَ فَاسِقًا ط لَا یَسْتَوٗنَ(۱۸)اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰی نُزُلًام بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ(۱۹)وَاَمَّا الَّذِیْنَ فَسَقُوْا
فَمَاْوٰهُمُ النَّارُ ط کُلَّمَآ اَرَادُوْۤا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَقِیْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ
الَّذِیْ کُنْتُمْ بِهٖ تُکَذِّبُوْنَ(۲۰)

اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اورزمین اوراُن دونوں کے درمیان ہر شے پیدا کی۔ یہ تخلیق کا عمل 6 دنوں میں پایہ تکمیل کو
پہنچا۔ پھروہ عرش پر چڑھ گیا۔ اُس کے سوا تمہارے لئے کوئی ولی اورکوئی شفیع نہیں۔ کیا تم غورنہیں کرتے؟ (4) وہ آسمان
سے لے کرزمین تک ہر معاملے کی تدبیر کرتا ہے۔ پھروہ اس کی طرف ایک دن رجوع کرے گا۔ وہ ایک دن تمہاری گنتی
کے حساب سے ایک ہزار سال ہوگا۔ (5) وہ غیب اور ظاہر کا جاننے والا غالب مہربان ہے۔ (6) اللہ نے ہر شے بہترین
بنائی اورانسان کی ابتدا طین (گیلی مٹی) سے کی۔ (7) پھراُسکی نسل مہین پانی کے جوہر سے بنائی۔ (8) پھر اِس کو درست
کیا اور اِس میں اپنی روح پھونکی اورتمہارے کان آنکھیں اوردل بنائے۔ مگر تم بہت تھوڑے شکر کرتے ہو۔ (9) اورانہوں
نے کہا، جب ہم مٹی میں ہو جائیں گے تو کیا ہمیں نئے سرے سے پیدا کیا جائے گا؟ بلکہ وہ تو اللہ سے ملنے کے منکر
ہیں۔ (10) آپ کہو، ملک الموت تمہیں موت دیتا ہے۔ وہ جوتم پر مقرر کیا گیا ہے۔ پھر تمہیں تمہارے رَب کی طرف لوٹایا
جائے گا۔ (11) اور اگر تم اُس وقت انہیں دیکھو جب مجرم اپنے رَب کے ہاں اپنے سروں کو جھکائے ہوئے ہوں گے۔
اور کہیں گے، اے ہمارے رَب ہم نے دیکھ لیا اورسُن لیا۔ ہمیں واپس دنیا میں بھیج دے۔ ہم نیک کام کریں گے، بے شک
ہم یقین کرنے والے لوگ ہیں۔ (12) اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے لیکن اُن پر میری بات پوری ہو چکی
تھی کہ میں ضرور جنوں اورانسانوں سے جہنم بھروں گا۔ (13) اَب اپنے اُس دن کی ملاقات بھلانے کا مزا چکھو۔ اس میں
شک نہیں کہ ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا۔ اور اَب اپنے کئے کی پاداش میں ہمیشہ کا عذاب چکھو۔ (14) جو ہماری آیتوں پر
ایمان لاتے ہیں ہماری آیتوں کی تلاوت سنتے ہی سجدہ ریز ہو جاتے ہیں اوراپنے رَب کی حمد کی تسبیح کرنے لگتے ہیں اور وہ
تکبر نہیں کرتے (آیتِ سجدہ)۔ (15) اُن کے پہلو بستروں سے مانوس نہیں ہوتے۔ وہ ڈر اور امید سے اپنے رَب کو
پکارتے ہیں۔ اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (فی سبیل اللہ) (16) کسی کو معلوم نہیں کہ اُن کی
آنکھوں کی ٹھنڈک اُن کے کئے گئے اعمال میں مضمر ہے۔ (17) پھر کیا مومن اور فاسق ایک برابر ہیں۔ (18) مومنوں
اورنیکوکاروں کے لئے گارڈن ہاؤس ہیں جو انہیں اُن کے اعمال کے بدلے ملیں گے۔ (19) اور جنہوں نے فسق
(نافرمانی) کیا اُن کا ٹھکانہ آگ (جہنم) ہوگا جب بھی وہ اس میں سے نکلنے کا ارادہ کریں گے تو انہیں اُس میں دوبارہ ڈال
دیا جائے گا۔ اوراُن سے کہا جائے گا، اب اپنے جھٹلانے کی پاداش میں آگ کا عذاب (جہنم) چکھو۔ (20)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ(۲۱)وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ
ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ط اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ(۲۲)وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى
الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِىْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِىْٓ اِسْرَآءِ يْلَ(۲۳)وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً
يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ط وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ(۲۴)اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ (۲۵)اَوَلَمْ يَهْدِلَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ
يبببببَمْشُوْنَ فِىْ مَسٰكِنِهِمْ ط اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ط اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ(۲۶)اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا
نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ط اَفَلَا
يُبْصِرُوْنَ(۲۷)وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (۲۸)قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ(۲۹)فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ(۳۰)

۳۳سورة الاحزاب مدنی سورة ... کل آيات.۷۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا(۱)وَّاتَّبِعْ مَا
يُوْحٰى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا(۲)وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط وَكَفٰى
بِاللّٰهِ وَكِيْلًا(۳)مَاجَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِىْ جَوْفِهٖ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓئِْ تُظٰهِرُوْنَ
مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ وَمَاجَعَلَ اَدْعِيَآءَ كُمْ اَبْنَآءَ كُمْ ط ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ط وَاللّٰهُ يَقُوْلُ
الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِى السَّبِيْلَ(۴)اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَاللّٰهِ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْا اٰبَآءَ هُمْ
فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ط وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ
قُلُوْبُكُمْ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا(۵)

اور ہم اُنہیں عذاب الادنیٰ (قریبی عذاب دنیا میں عذاب دیں گے) اور آخرت میں بھی، اُن کے لئے بڑا عذاب ہوگا۔
شاید وہ راہ راست پر آجائیں۔(21) اور اُس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس پر اُس کے رَب کی آیات پڑھی گئیں اور اُس
نے اُن سے منہ موڑ لیا۔ بے شک ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔(22) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔ پھر تم اللہ
سے ملاقات کے بارے میں کسی شک میں نہ رہو۔ اور ہم نے کتاب کو بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنایا۔(23) اور اُن
میں سے امام بنائے۔ وہ ہمارے حکم سے ہدایت دیتے۔ لوگوں نے انکار کیا، پھر انکار پر اماموں نے صبر کیا، اور وہ ہماری
آیتوں پر یقین کرنے والے تھے۔(24) بے شک تیرا رَب قیامت کے دن اُن کے درمیان اختلافی امور کا فیصلہ کر دے
گا۔(25) کیا اُن کے لیے یہ بات ہدایت کا باعث نہ بنی کہ ہم نے اُن سے قبل کتنی ہی امتوں کو ہلاک کر دیا۔ وہ اُن کے
مسکنوں میں چلتے ہیں (کھنڈرات) بے شک اِن آیتوں میں نشانیاں ہیں۔ تو کیا وہ سنتے نہیں؟(26) کیا وہ دیکھتے نہیں
کہ ہم خشک زمین کی طرف بارش چلاتے ہیں۔ پھر پانی سے اِس میں کھیتیاں اگاتے ہیں جسے ان کے مویشی اور وہ خود
کھاتے ہیں۔ تو کیا وہ سمجھتے نہیں۔(27) اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ کب ہوگا۔ (قیامت کب آئے
گی)۔(28) آپ کہو، فیصلے کا دن کافروں کے لئے فائدہ رساں نہ ہوگا کہ وہ ایمان لائیں۔ اور نہ اُن کی طرف دیکھا
جائے گا۔(29) پس اُن کی طرف سے منہ پھیر لو اور اُن کے انجام کا انتظار کرو اور وہ بھی فیصلے کا انتظار کر رہے
ہیں۔(30)

(33) ...... سُوْرَةُ اَلْاَحْزَاب

(شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے)

اے نبی اللہ سے ڈرتے رہو اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانو۔ بے شک اللہ جاننے والا دانائی والا ہے۔(1) اور
اتباع کرو اس کی جو تمہارے رب نے تم پر وحی کیا ہے۔ بے شک تم جو کرتے ہو اللہ جانتا ہے۔(2) اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور
تمہارا اللہ وکیل کافی ہے۔(3) اللہ نے کسی شخص کے سینے میں دو دل نہیں بنائے اور نہ تمہاری بیویوں کو تمہاری مائیں بنایا
ہے، جنہیں تم ماں کہہ دیتے ہو اور نہ ہی انہیں تمہارے بیٹے بنایا ہے، جنہیں تم بیٹے (متبنیٰ) کہہ کر بُلانے لگتے ہو۔ یہ سب
تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ سچ کہتا ہے اور وہی راہ دکھاتا ہے۔(4) انہیں اِن کے والد کے نام کے ساتھ پکارو۔
یہ اللہ کے نزدیک انصاف ہے۔ پھر اگر تمہیں اُن کے والد کا پتہ نہ ہو تو پھر وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور تمہارے موالی
ہیں۔ اور تم سے نادانی میں جو بھول ہوگئی اُس میں تم پر کوئی گناہ نہیں مگر اس پر گناہ ہوگا جو تم ارادۃً کرو۔ اللہ بخشنہار اور
مہربان ہے۔(5)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اَلنَّبِیُّ اَوۡلٰی بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ مِنۡ اَنۡفُسِہِمۡ وَاَزۡوَاجُہٗۤ اُمَّہٰتُہُمۡ ط وَاُولُوا الۡاَرۡحَامِ بَعۡضُہُمۡ اَوۡلٰی
بِبَعۡضٍ فِیۡ کِتٰبِ اللّٰہِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُہٰجِرِیۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَفۡعَلُوۡۤا اِلٰۤی اَوۡلِیٰٓئِکُمۡ مَّعۡرُوۡفًا ط کَانَ
ذٰلِکَ فِی الۡکِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا(۶)وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیۡثَاقَہُمۡ وَمِنۡکَ وَمِنۡ نُّوۡحٍ وَّاِبۡرٰہِیۡمَ
وَمُوۡسٰی وَعِیۡسَی ابۡنِ مَرۡیَمَ وَاَخَذۡنَا مِنۡہُمۡ مِّیۡثَاقًا غَلِیۡظًا(۷)لِّیَسۡـَٔلَ الصّٰدِقِیۡنَ عَنۡ صِدۡقِہِمۡ وَ
اَعَدَّ لِلۡکٰفِرِیۡنَ عَذَابًا اَلِیۡمًا(۸)یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اذۡکُرُوۡا نِعۡمَۃَ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ اِذۡ جَآءَتۡکُمۡ
جُنُوۡدٌ فَاَرۡسَلۡنَا عَلَیۡہِمۡ رِیۡحًا وَّجُنُوۡدًا لَّمۡ تَرَوۡہَا ط وَکَانَ اللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرًا(۹)اِذۡ جَآءُ
وۡکُمۡ مِّنۡ فَوۡقِکُمۡ وَ مِنۡ اَسۡفَلَ مِنۡکُمۡ وَاِذۡ زَاغَتِ الۡاَبۡصَارُ وَبَلَغَتِ الۡقُلُوۡبُ الۡحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّوۡنَ
بِاللّٰہِ الظُّنُوۡنَا(۱۰) ہُنَالِکَ ابۡتُلِیَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَزُلۡزِلُوۡا زِلۡزَالًا شَدِیۡدًا(۱۱)وَاِذۡ یَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ
وَالَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوۡلُہٗۤ اِلَّا غُرُوۡرًا(۱۲)وَاِذۡ قَالَتۡ طَّآئِفَۃٌ مِّنۡہُمۡ یٰۤاَہۡلَ
یَثۡرِبَ لَامُقَامَ لَکُمۡ فَارۡجِعُوۡا وَیَسۡتَاۡذِنُ فَرِیۡقٌ مِّنۡہُمُ النَّبِیَّ یَقُوۡلُوۡنَ اِنَّ بُیُوۡتَنَا عَوۡرَۃٌ ط وَمَا ہِیَ بِعَوۡرَۃٍ.
اِنۡ یُّرِیۡدُوۡنَ اِلَّا فِرَارًا(۱۳)وَلَوۡ دُخِلَتۡ عَلَیۡہِمۡ مِّنۡ اَقۡطَارِہَا ثُمَّ سُئِلُوا الۡفِتۡنَۃَ لَاٰتَوۡہَا وَمَا تَلَبَّثُوۡا بِہَاۤ
اِلَّا یَسِیۡرًا(۱۴)وَلَقَدۡ کَانُوۡا عَاہَدُوا اللّٰہَ مِنۡ قَبۡلُ لَا یُوَلُّوۡنَ الۡاَدۡبَارَ ط وَکَانَ عَہۡدُ اللّٰہِ
مَسۡـُٔوۡلًا(۱۵)قُلۡ لَّنۡ یَّنۡفَعَکُمُ الۡفِرَارُ اِنۡ فَرَرۡتُمۡ مِّنَ الۡمَوۡتِ اَوِ الۡقَتۡلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوۡنَ اِلَّا
قَلِیۡلًا(۱۶)قُلۡ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَعۡصِمُکُمۡ مِّنَ اللّٰہِ اِنۡ اَرَادَبِکُمۡ سُوۡٓءًا اَوۡ اَرَادَبِکُمۡ رَحۡمَۃً ط وَلَا
یَجِدُوۡنَ لَہُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیۡرًا(۱۷)قَدۡ یَعۡلَمُ اللّٰہُ الۡمُعَوِّقِیۡنَ مِنۡکُمۡ وَالۡقَآئِلِیۡنَ
لِاِخۡوَانِہِمۡ ہَلُمَّ اِلَیۡنَا وَلَا یَاۡتُوۡنَ الۡبَاۡسَ اِلَّا قَلِیۡلًا(۱۸)

نبی مومنوں کی نظر میں اُن کی جانوں سے زیادہ عزیز ہیں اور نبی کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں اور مومنوں اور مہاجروں
کے نزدیک نبی کے قریبی رشتہ دار تمہارے اپنوں کے مقابلے میں زیادہ اولیت رکھتے ہیں۔ مگر یہ کہ تم اُن سے اپنے معروف
خیر خواہوں کی طرح حسنِ سلوک کرو۔ یہ الٰہی فیصلہ رقم ہے۔(6) اور جب ہم نے نبیوں سے اُن کا عہد لیا۔ اور آپ سے اور
نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ ابنِ مریم سے پکا عہد لیا۔(7) تاکہ وہ سچوں سے اُن کے سچ کے بارے میں پوچھے اور
کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کرے۔(8) اے مومنو! اپنے اوپر اللہ کی وہ نعمت یاد کرو جب تم پر لشکر چڑھ آئے
تھے تو ہم نے اُن پر آندھی بھیجی اور تمہاری مدد کے لیے وہ لشکر بھیجے جو تمہیں نظر نہیں آئے۔ اور تم جو کرتے ہو اللہ دیکھتا
ہے۔(9) جب وہ لشکر تم پر اوپر سے اور نیچے سے آ گئے اور جب آنکھیں خیرہ ہو گئیں اور تمہارے دل اچھل کر تمہارے حلق
میں آ گئے اور تم اللہ کے بارے میں گمان کر رہے تھے۔ بہت سے گمان۔(10) یہاں پر مومن آزمائے گئے اور سخت
دہلائے گئے۔(11) اور جب وہ منافق جن کے دلوں میں مرض تھا، کہنے لگے۔ اللہ اور اللہ کے رسول نے ہم سے جو وعدہ
کیا ہے وہ محض ایک دھوکہ ہے۔(12) اور جب اُن میں سے ایک جماعت نے کہا، اے یثرب (مدینہ) کے رہنے والو!
تمہارا کوئی ٹھکانہ نہیں پس تم پلٹ آؤ اور اُن میں سے ایک جماعت نبی سے اجازت مانگ رہی تھی، وہ کہتے تھے، اس میں
کوئی شک نہیں کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہو گئے ہیں، حالانکہ اُن کے گھر غیر محفوظ نہیں ہوئے۔ وہ صرف فرار چاہتے ہیں۔
(13) اور اگر یثرب کی اطراف سے وہ لشکر اُن پر چڑھ آئیں پھر اُن سے فتنہ (فساد) کا سوال کیا جائے تو وہ ضرور دے
دیں شہر اور نہ رہیں وہاں مگر تھوڑی مدت۔(14) اور وہ پہلے ہی عہد دے چکے تھے کہ وہ اپنی پیٹھ نہیں پھیریں گے۔ اور اللہ کا
عہد ایسا ہے جس کے توڑنے پر پوچھ ہو گی۔(15) آپ کہہ دیں، بھاگنے سے تمہیں ہرگز فائدہ نہیں ہو گا۔ اگر تم نے راہ
فرار اختیار کی، موت سے یا قتل ہونے سے تو اِس صورت میں تمہیں زیادہ فائدہ نہیں دیا جائے گا۔(16) آپ کہو، کون ہے
جو تمہیں اللہ سے بچائے اگر وہ تمہیں برائی دینا چاہے یا اچھائی دینا چاہے۔ اور انہیں اللہ کے سوا کوئی دوست اور مددگار نہ
ملے گا۔(17) تم میں سے جو (اللہ کی راہ سے) روکنے والے ہیں اور جو اپنے بھائیوں سے کہنے والے ہیں۔ ہمارے پاس
آ جاؤ اور وہ لڑائی میں نہیں آئے مگر تھوڑے۔(18)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِىْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ
الْمَوْتِ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ط اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا
فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ط وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا(۱۹)يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا
وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِى الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْبَآئِكُمْ ط وَلَوْ كَانُوْا
فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا(۲۰)لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا
اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَاللّٰهَ كَثِيْرًا(۲۱)وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا هٰذَا مَاوَعَدَنَا
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّا اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا(۲۲)مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ
صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوْا
تَبْدِيْلًا(۲۳)لِّيَجْزِىَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ط
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا(۲۴)وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ط وَكَفَى
اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ط وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا(۲۵)وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِىْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَ تَاْسِرُوْنَ
فَرِيْقًا(۲۶)وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَؤُهَا ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَىْءٍ قَدِيْرًا(۲۷)يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ
اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا(۲۸)وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ
اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا(۲۹)يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ
يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ط وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا(۳۰)

جب تمہیں مدد کی ضرورت ہوتی ہے وہ مدد کرنے میں بخیلی کرتے ہیں۔ جب اُن کو خوف ہوتا ہے پھر وہ ایسی پھٹی پھٹی آنکھوں سے تمہاری طرف دیکھتے نظر آتے ہیں جیسے اُن پر موت کی غشی آ گئی ہو۔ پھر جب خوف دور ہو جاتا ہے تو وہ تم سے تیز زبان سے ملنے لگتے ہیں اور اچھائی کرنے میں کنجوسی کرنے لگتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جو ایمان ہی نہیں لائے۔ پھر اللہ نے اُن کے اعمال ضائع کر دیئے اور یہ کرنا اللہ کے لئے آسان ہے۔(19) وہ خیال کرتے ہیں کہ لشکر ابھی وہیں ہیں گئے نہیں۔ اور اگر لشکر آئیں تو وہ خواہش کرتے ہیں کہ وہ بادیہ نشینوں کے ساتھ ہوتے اور وہ وہاں سے تمہارے بارے میں خبریں پوچھتے رہتے اور اگر وہ تمہارے درمیان ہوں تو وہ قتال میں شریک نہیں ہوتے، سوائے تھوڑے۔(20) یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسول میں اسوہ حسنہ ہے۔ جو بھی اللہ اور آخرت کے دن پر یقین رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرتا ہے، اُس کے لئے رسول کی ہستی تقلید کا بہترین نمونہ ہے۔(21) اور جونہی مومنوں نے لشکروں کو دیکھا تو کہا، یہ تو اللہ اور اللہ کے رسول کا ہم سے کیا گیا وعدہ پورا ہو گیا۔ اور اللہ اور اس کے رسول سچے ہوئے اور اُن میں کسی اور چیز کا نہیں بلکہ اُن کے ایمان اور فرماں برداری میں اضافہ ہوا۔(22) اور مومنوں میں کچھ لوگوں نے اِس پر اللہ سے کیا گیا عہد سچا کر دکھایا اُن میں سے کچھ نے اپنی نذر پوری کر دی (جان نذر کر دی) اور جو باقی ہیں وہ نذر پوری کرنے کا انتظار کر رہے ہیں انہوں نے اپنا ارادہ ترک کیا نہ تبدیل کیا۔(23) تا کہ اللہ چاہے سچوں کو اُن کی سچائی کی جزا دے اور منافقوں کو عذاب دے یا اُن کی توبہ قبول کرے۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔(24) اور اللہ نے کافروں کو اُن کے غصہ سمیت واپس لوٹا دیا۔ انہیں کوئی فائدہ نہ ہوا اور اللہ جنگ میں مومنوں کے لئے کافی ہے اور اللہ قوی اور عزیز ہے۔(25) اور اہل کتاب میں سے جنہوں نے (مسلمانوں کے خلاف) اُن کی مدد کی تھی انہیں اُن کے قلعوں سے اتار لیا اور اُن کے دلوں میں رُعب ڈال دیا۔ اور اُن کے ایک گروہ کو تم قتل کرتے اور دوسرے کو قید کرتے (26) اور تمہیں اُن کی زمین کا وارث بنایا اور اُن کے گھروں کا مالک بنایا۔ اور اُن کے مالوں کا اور وہ زمین جس میں تم نے کبھی قدم نہ رکھا تھا۔ اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔(27) اے نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دو، اگر تم دنیاوی زندگی اور اُس کی زینت (شان وشوکت) چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں تمہاری متاع دے دیتا ہوں اور تمہیں اچھے طریقے سے رخصت کر دیتا ہوں۔(28) اور اگر تم اللہ اور اللہ کے رسول اور آخرت کا گھر چاہتی ہو تو بے شک اللہ نے تم میں سے احسان کرنے والیوں (نیکی کرنے والیوں) کے لئے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔(29) اے نبی کی عورتو، تم میں سے جو کھلی بے حیائی کی مرتکب ہوئی اُس کے لئے دو چند عذاب بڑھا دیا جائے گا۔ اور یہ اللہ کے لئے آسان ہے۔(30) ☆☆

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM